171944-اگر فروخت کنندہ یہ کہے کہ اسے قیمت بتلانے میں غلطی ہوئی تھی تو کیا خریدار کو اضافی رقم دینی پڑے گی؟

سوال

ایک بار میں مارکیٹ گیا جہاں سے میں عام طور پر اپنی ضروریات کی چیزیں خرید کرتا ہوں، تو میں نے کچھ سامان طلب کیا، تو دکاندار نے مجھے کہا کہ اسکی قیمت اتنی ہے، اسکی بتلائی ہوئی قیمت پہلے کی قیمت سے زیادہ تھی، تو میں نے اسے کہا: میں تو اتنے میں لیکر جاتا تھا، تو اس نے مجھے کہا: اگر آپ سچ بول رہے ہو تو میں نے آپکو پہلے بھول کر چیز سستی فروخت کی تھی، تو آپ میرے مقروض ہیں، سابقہ رقم مجھے ادا کریں۔

تو کیا دکاندار مجھ سے -جتنی رقم کا فرق پڑ رہا ہے-اسکا مطالبہ کر سکتا ہے؟ یاد رہے کہ میں نے اس سے یہ سامان کئی بار خریدا ہے اور مجھے تعداد بھی یاد نہیں ہے۔

پسندیدہ جواب

جب بائع اور مشتری کے درمیان عقد ہو جائے،
اور مجلس عقد ختم ہو جائے، پھر بعد میں بائع یہ دعوی کرے کہ مشتری کو قیمت بتلانے میں اس سے غلطی ہوگئی ہے؛ کہ وہ بتلائی گئی قیمت سے زیادہ میں فروخت کرتا تھا، تو مشتری پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا، کیونکہ عقد تمام شرائط کیساتھ مکمل ہو چکا ہے، چنانچہ بائع خود ہی اپنی غلطی برداشت کریگا۔

ویسے بھی یہ ناممکن سا ہے کہ بائع
آپکے ساتھ ایک غلطی اتنی بار کرے کہ آپکو تعداد ہی یاد نہیں ہے، -جیسے کہ آپ نے بتلایا ہے-، پھر اسے اس غلطی کا احساس کبھی نہیں ہوا، اور آج ہو رہا ہے!!

واللہ اعلم.